© rasailojaraid.com

ایک تاریخی جھوٹ

عبدالقادر حسن

© rasailojaraid.com

عرض کیا تھا کہ جس طرح کسی زمانے میں مارکسسٹ یعنی کمیونسٹ یا ترقی پسند ہونا ایک فیشن بن گیا تھا اسی طرح آج اسلام دشمن اور مسلمان دشمن ہونا بھی ایک فیشن بن گیا ہے۔ اب یہ نیا فیشن حدوں سے گزرتا جارہا ہے اور اس میں وہ ہوشیار لوگ بھی شامل ہو رہے ہیں جو کسی خاص وجہ سے پاکستان کے وجود کے خلاف ہیں اور چونکہ پاکستان کا وجود اسلام اور مسلمانوں کا مرہون منت ہے اور یہی اس کے قیام کا بنیادی سبب ہے اس لیے پاکستان پر سے ایمان کمزور کرنے کے لیے اسلام اور مسلمان دشمن ایک بہت ہی مفید عمل ہے اس سے پاکستان کی بنیاد پر چوٹ پڑتی ہے اور اس ملک کا قیام بے معنی ہو کر رہ جاتا ہے جب کسی شے کے وجود کے اصل سبب کی ہی نفی ہو جاتی ہے تو اس شے کے باقی اور سلامت رہنے کی گنجائش بھی ختم ہو جاتی ہے۔ اسلام مسلمان اور پاکستان کے خلاف اس ٹیم میں ماشاء اللہ خود پاکستانیوں کے بعض روشن خیال بھی شامل ہوگئے ہیں اور کچھ ایسے لوگ بھی ان سے دب گئے ہیں جو ان سے اتفاق تو نہیں کرتے مگر ان کے جواب میں بولنے سے گریز کرتے ہیں۔ مصالحت اور امن کے اس دور میں یہی بہتر سمجھا جاتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ یہ کر لیا جائے کہ ہاں میں ہاں نہ ملائی جائے خواہ وہ کمزور ترین سطح کا ہی کیوں نہ ہو۔ ایک حدیث کے مطابق کمزور ترین ایمان (اضعف الایمان) بھی ایمان تو ہوتا ہی ہے۔ امریکی ۹-۱۱ کے بعد جب سے امریکہ نے مسلمانوں پر بھرپور یلغار شروع کی ہے اور مسلمان دنیا کی کمزوری کو واضح کر دیا ہے تب سے یہ شور اٹھا ہے کہ مسلمانوں کے اس زوال اور ضعف کی اصل وجہ ان کی سائنسی علوم وفنون سے محرومی ہے۔ مسلمان چونکہ سائنسی علوم سے ناآشنا ہو چکے ہیں اس لیے وہ زوال سے دوچار ہیں اس میں شک نہیں کہ سائنس ہو یا علم کا کوئی اور شعبہ یہ سب انسانی ترقی کے لیے لازم ہیں جو قومیں علم میں آگے ہیں وہ طاقت میں بھی بڑھ کر ہیں لیکن مسلمانوں کی کمزوری کی واحد وجہ اسی سائنسی کمزوری کو قرار دے دینا سامنے کے حالات کے برعکس ہے۔ آج سوویت یونین ختم ہے لیکن کوئی بتائے کہ سوویت یونین کا خاتمہ کیا اس لیے ہوا تھا کہ وہ سائنسی علوم میں پیچھے رہ گیا تھا۔ وہ تو دنیا میں دوسری سپر پاور تھی اور سائنسی علوم میں بھی امریکہ کے مقابلے کی ایک سپر پاور تھی اور سائنسی علوم میں بھی امریکہ کے مقابلے کی ایک سپر پاور تھی۔ اس سے پہلے ہم دیکھتے ہیں کہ ہٹلر کا جرمنی ختم اور مفتوح ہوگیا۔ کیا وہ اپنے دور کا ایک بہت بڑا سائنسی اور صنعتی ملک نہیں تھا۔ ایٹمی قوت کی بنیاد جرمنوں نے رکھی تھی اور امریکہ وغیرہ نے انہی سے یہ سائنسی قوت حاصل کی اسی طرح تاریخ کے اوراق الٹتے ہوئے پیچھے چلے جائیں تو اپنے

© rasailojaraid.com

اپنے دور کی سپر طاقتیں کیا اپنے وقت کی کسی سائنسی علم کی کمزوری اور لاعلمی سے ختم ہوئی تھیں۔ یہ ایک تاریخی جھوٹ ہے جو پاکستان اور مسلمانوں پر ٹھونسا جا رہا ہے اور بات یہاں تک کہی جا رہی ہے کہ اب آئندہ کبھی بھی جی ہاں کبھی بھی مسلمانوں میں نہ کوئی بڑا آدمی پیدا ہوگا نہ کوئی اسلامی ملک طاقتور ہوگا یہ بات ایک مذاکرے میں کہی گئی ہے جس میں بعض مسلمان اہل علم و دانش بھی شریک تھے جو اضعف الایمان کے مرتبے پر فائز تھے اسی مذاکرے کے سلسلے میں یہ معروضات پیش کی جا رہی ہیں۔ مسلمانوں کے تاریک مستقبل کے اس حتمی فیصلے اور پیش گوئی کی تین وجوہات بیان کی گئیں اور یہ تھیں ملوکیت یعنی جمہوریت کی نفی۔ ملائیت یعنی روشن خیالی کی نفی اور پیریت یعنی تصوف کی وجہ سے قوت عمل کی نفی۔ مسلمانوں کے ہاں چونکہ یہ تینوں چیزیں موجود چلی آ رہی ہیں اس لیے اب اس قوم یعنی امہ میں زندگی کے آثار دکھائی نہیں دیتے۔

مسلم امہ کے زوال اور انحطاط کے اسباب کا ذکر طویل ہے اور اخباری کالموں میں اس کی گنجائش نہیں لیکن مسلمانوں کی تاریخ ان مذکورہ تینوں اسباب کی نفی کرتی ہے اور تاریخ کا فیصلہ کچھ اور ہے۔ مسلمانوں میں خلافت راشدہ کے ختم ہوتے ہی ملوکیت کا آغاز ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی بادشاہوں یعنی خلیفوں اور سلاطین کے درباروں میں ملا بھی پیدا ہو گئے اور ملائیت کا آغاز ہو گیا اسی طرح آگے چل کر جلد ہی تصوف کے مکاتب فکر بھی قائم ہو گئے لیکن مسلماوں نے سائنسی علوم میں جو ترقی کی اور جو ترقی آگے چل کر مغربی دنیا کی سائنسی ترقی کی بنیاد اور خشت اول قرار پائی وہ سب اسی ملوکیت ملائیت اور پیری مریدی کے دور میں ہوئی۔ جنگی سامان کی سائنس ہو، طبی سائنس ہو ریاضی اور فلکیات کے علوم کی سائنس ہو یا کسی دوسرے علمی شعبے کی سائنس سبھی اسی دور میں سامنے آئیں اور مسلمانوں نے نادر روزگار سائنس دان پیدا کیے ان سائنس دانوں میں سے جنھوں نے سائنس کی بنیاد رکھی کوئی بھی ایسا نہیں تھا جو کسی جمہوری دور میں پیدا ہوا ہو۔ خود انہی سائنس دانوں میں ملا قسم کے لوگ بھی تھے اور تصوف کے کسی مکتب فکر کے پیروکار بھی۔ اگر ملوکیت اور تصوف مسلمانوں کے زوال اور انحطاط کے اسباب تھے تو پھر یہ سائنس دان کہاں سے آ گئے تھے اور مسلمانوں نے تاریخ انسانی کی طویل ترین دور پر مشتمل سپر پاور کہاں سے پیدا کر لی تھی۔ مسلمانوں کی عالمی سپر پاور اتنی مضبوط بنیادوں پر قائم تھی کہ مرتے مرتے بھی ایک ہزار سال سے زائد کا عرصہ لے گئی اور انیسویں صدی کی تیسری دہائی میں جا کر ترکوں نے خلافت ختم کی۔

مسلمان سپر پاور صرف سائنس کی ترقی پر ہی قائم نہیں تھی اس کے پاس ایک اخلاقی قوت بھی تھی اور ایمان و یقین کی ایسی حرارت بھی کہ گئے گزرے وقت میں بھی انسانی تاریخ کا پہلا نظریاتی ملک پاکستان کے نام سے قائم کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ میں صحیح فکر رکھنے والے مسلمان دانشوروں سے اپیل کروں گا کہ وہ تعصبات سے بالاتر ہو کر اور حقائق کو سامنے رکھ کر ان لوگوں کا پردہ چاک کریں جو غیر اسلامی بلکہ اسلام دشمن طاقتوں کے دانستہ یا نادانستہ آلہ کار بن گئے ہیں ان کی غلط فہمیاں دور کریں اور انہیں باور کرانے کی کوشش کریں کہ امریکہ جیسا ملک اپنی اس غیر اخلاقی طاقت کے بل بوتے پر دو چار دہائیوں سے زیادہ بطور سپر پاور باقی نہیں رہے گا۔ کس کو یقین آتا تھا کہ سوویت یونین صرف ستر برس میں ہی نابود ہو جائے گا۔ (بشکریہ روزنامہ جنگ، کراچی)

☆ ...... ☆

© rasailojaraid.com